مناظرہ جھنگ
تاریخی اور عدیم المثال روئیداد
شیخ الحدیث علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی بریلوی
مابین
مولانا مولوی حق نواز دیوبندی خطیب جھنگ
اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

شیخ الحدیث علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی بریلوی

مولانا مولوی حق نواز دیوبندی خطیب جھنگ

Phone: 0483-724695
Mobile: 0321-7641096

نام کتاب ------------------ روئیداد مناظرہ جھنگ

کمپوزنگ ---------------- محمد ناصر الہاشمی

تخریج و پروف ریڈنگ ---------- محمد سہیل احمد سیالوی

مناظرین -------- عمدۃ الاذکیاء محمد اشرف صاحب سیالوی

و مولوی حق نواز صاحب دیوبندی

موضوع مناظرہ ------- "گستاخ رسول کون ہیں؟ دیوبندی یا بریلوی

تاریخ انعقاد مناظرہ ---- 27 اگست 1979 بمقام نول والا بنگلہ جھنگ

منصفین -------- 1۔ پروفیسر تقی الدین انجم، گورنمنٹ کالج جھنگ

2۔ محمد منظور خان، ایڈووکیٹ

3۔ غلام باری، ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ریل بازار

زیر نگرانی ---------- ضلعی انتظامیہ جھنگ

﴿فیصلہ منصفین﴾ ہم منصفین بالاتفاق فیصلہ کرتے ہیں اور اس مناظرہ میں مولانا محمد اشرف سیالوی کو ان کے نسبتاً وزنی استدلال کی بنا پر کامیاب قرار دیتے ہیں

(نوٹ) منصفین کا دستخط شدہ فیصلہ تفصیلاً کتاب کے آخر میں برائے حوالہ و ملاحظہ منسلک ہے

**ملنے کے پتے**

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ جہلم۔ فون نمبر: 0483-724695

جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام سرگودھا فون نمبر: 0321-7641096

ایسی ہستی نے ان کی تائید وتصدیق کی ہو۔ بلکہ علمائے عرب وعجم نے ان کی عبارات کو کفر قرار دیا جس کی تفصیل ''حسام الحرمین'' سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

لہذا حضرت گولڑوی کی اس عبارت کو جملہ گستاخانہ عبارات کی صفائی قرار دینا بہت بڑی زیادتی اور فریب کاری ہے۔ اور حقائق سے دیدہ دانستہ آنکھیں بند کرنے کے مترادف ہے۔

(2) مولانا حق نواز صاحب کہتے ہیں کہ حضرت حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکی نے مولانا غلام دستگیر صاحب قصوری کو فرمایا کہ یہ نام کاٹ دیں پھر میں فتوی کفر پر دستخط کروں گا یہ حوالہ تو مولوی صاحب کے خلاف ہے کیونکہ اگر حاجی صاحب ان عبارات کو کفریہ نہ سمجھتے تو فتوی کفر پر دستخط کرنے پر کیوں آمادہ ہوتے تو معلوم ہوا کہ عبارات کو کفر سمجھتے تھے (البتہ) چونکہ یہ مولوی صاحبان تاویلات سے کام لیتے تھے اگر چہ وہ بعید تھیں لہذا ان کا التزام کفر متحقق نہ ہوا۔ تو ان کو بالخصوص کافر نہ کہا مگر ان کے اقوال کو کفر تسلیم کیا جس طرح کہ مولوی اسمعیل کے متعلق حضرت بریلوی کا مسلک ہے۔

(الغرض) دیوبندی مناظر کے اس حوالہ سے علمائے دیوبند کی عبارات کا اپنے پیرو مرشد کے نزدیک بھی کفریہ ہونا ثابت ہو گیا۔

(3)۔ مولانا رحمت اللہ صاحب مہاجر مکی کا اپنا دستخطی فتوی اور مفصل بیان ''تقدیس الوکیل عن توھین الرشید والخلیل'' میں موجود ہے ملاحظہ فرماویں اور مولوی صاحب کی غلط بیانی اور مغالطہ آفرینی کا اندازہ لگائیں۔